787

سوانح حیات مبارک

حضرت خواجہ شیخ

چشتی رحمتہ اللہ علیہ

کمال الدین علامہ

تالیف، انتخاب

خلیفہ مدنی تونسوی

مرتب

مکتبہ سلیمانیہ چشتیہ تونسہ شریف

(PDF)

اشاعت

26 ذیقعدہ 1445ھ

4 جون 2024ء

بروز منگل

سوانح حیات مبارک سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم بزرگ
حضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمتہ اللہ علیہ

خصوصی اشاعت یوم وصال 27 ذیقعدہ

تحریر خلیفہ مدنی تونسوی

آپ کا اسم گرامی کمال الدین ہے مگر کثرت علم کے سبب آپ کا لقب علامہ ہوا ۔ آپ کے والد محترم کا اسم گرامی حضرت شیخ محمد بہ معروف عبدالرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ تھا جو حضرت خواجہ نصیرالدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے حقیقی چچا کے بیٹے تھے اور جن کا سلسلہ نسب امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔
آپ کا شجرہ نسب درج ذیل ہے

حضرت خواجہ کمال الدین فاروقی رحمتہ اللّٰه
علیہ
بن
حضرت خواجہ شیخ محمد فاروقی رحمتہ
اللّٰه علیہ
بن
حضرت خواجہ شیخ محمود بہ معروف شیخ
ابراہیم فاروقی رحمتہ اللّٰه علیہ
بن
حضرت خواجہ شیخ عبدالرشید بہ معروف
شیخ رشید الدین فاروقی رحمتہ اللّٰه علیہ
بن
حضرت خواجہ شیخ یعقوب فاروقی رحمتہ
اللّٰه علیہ (حضرت بابا فریدالدین مسعود
گنجشکر رحمتہ اللّٰه علیہ کے چچا)
بن
حضرت خواجہ شیخ سراج الدین بہ معروف

قاضی شعیب فاروقی رحمتہ اللہ علیہ
(حضرت بابا فریدالدین مسعود گنجشکر
رحمتہ اللہ علیہ کے دادا حضور)
بن
حضرت خواجہ شیخ محمد احمد فاروقی
رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت خواجہ شیخ محمد یوسف فاروقی
رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت خواجہ شیخ شہاب الدین احمد فرخ
شاہ کابلی فاروقی رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت خواجہ شیخ نصیر الدین محمود
فاروقی رحمتہ اللہ علیہ
بن
حضرت خواجہ شیخ سلیمان فاروقی رحمتہ
اللہ علیہ

بن

حضرت خواجہ شیخ مسعود فاروقی رحمتہ
اللہ علیہ

بن

حضرت خواجہ شیخ عبداللہ بہ معروف واعظ
الاصغر فاروقی رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت خواجہ شیخ ابو الفتح المعروف بہ
واعظ اکبر فاروقی رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت خواجہ شیخ اسحاق فاروقی رحمتہ
اللہ علیہ

بن

حضرت خواجہ شیخ ابراہیم فاروقی رحمتہ
اللہ علیہ

بن

حضرت خواجہ شیخ ادھم فاروقی رحمتہ اللہ
علیہ

بن

حضرت خواجہ شیخ سلیمان فاروقی رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت خواجہ شیخ منصور فاروقی رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت خواجہ شیخ ناصر فاروقی رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت شیخ عبداللّٰہ رضی اللّٰہ تعالی عنہ

بن

حضرت امیر المومنین سیدنا عمر فاروق ابن خطاب رضی اللّٰہ تعالی عنہ

یوں آپ کا شجرہ نسب حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللّٰہ تعالی عنہ سے ملتا ہے ۔

کتاب شجرۃ الانوار میں مذکور ہے کہ آپ (حضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمتہ اللہ علیہ) جوانی میں اس لگن سے علوم حاصل کئے کہ کوئی بھی علم کا شعبہ ایسا نہ تھا جس میں آپ نے دسترس حاصل نہ کی ہو آپ کو علم تفسیر حدیث اور فقہ میں کمال کا درجہ حاصل تھا یہی وجہ ہے کہ اس دور کے تمام علماء مفسرین و محدثین اور فقہا کے ہاں آپ علامہ کے نام سے مشہور ہوئے ۔

آپ تمام علوم عقلیہ و نقلیہ میں مہارت تامہ رکھتے تھے ۔

حضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمتہ اللہ علیہ کی والدہ محترمہ حضرت شیخ نصیر الدین چراغ رحمۃ اللہ علیہ کی حقیقی بہن تھیں ۔

آپ حضرت خواجہ نصیرالدین محمود چراغ

دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے دست اقدس پہ بیعت ہوئے اور انہی سے خرقہ خلافت حاصل کیا آپ حضرت خواجہ شیخ نصیر الدین چراغ رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفہ اعظم تھے اور آپ کے خواہر زادہ بھی تھے ۔

حضرت شیخ کمال الدین علامہ رحمتہ اللہ علیہ کو اپنے دادا پیر حضرت خواجہ شیخ نظام الدین اولیاء محبوب الہی رحمتہ اللہ علیہ سے بھی خلافت حاصل ہوئی ۔

کتاب مجالس حسنیہ میں ہے حضرت خواجہ شیخ محمد بن حضرت شیخ حسن محمد رحمتہ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمتہ اللہ علیہ کو جب خانہ کعبہ اور اور روضہ اطہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شوق ہوا تو آپ حضرت سلطان المشائخ شیخ نظام الحق والدین

رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے ارادے کا اظہار کیا حضرت شیخ نظام الدین محبوب الہیٰ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی پوشاک آپ کو پہنائی اور خلافت عطا کرکے وداع کیا حضرت کے فیض سے آپ (حضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمتہ اللہ علیہ) نے سات حج کئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی ۔

کتاب مخزن چشت میں ہے کہ

حضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں اپنے مرشد (حضرت خواجہ نصیرالدین چراغ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ) کی خدمت میں بیٹھا تھا کہ آپ نے مراقبہ فرمایا اور بعد ازاں مجھے خوشخبری دی کہ تم علامہِ زماں بنو گے اللہ تعالی تمہیں کمال تک پہنچائیں گے۔ اور میرے اس خرقہ خلافت اور کلاہ درویشی کے تم ہی

وارث قرار پاو گے۔
لہذا تمہارے لئے ان ذمہ داریوں کو سمجھنا بزرگوں کے راستہ پہ چلنا اور سنت نبوی کی سختی سے پیروی کرنا از بس ضروری ہے آخر میں آپ نے وصیت نامہ لکھ کر میرے حوالے فرمایا ۔

مجالس حسنیہ میں لکھا ہے کہ حضرت شیخ کمال الدین رحمۃ اللہ علیہ شادی نہیں کرتے تھے ۔ حضرت چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو فرمایا کہ تم بھی مجرو رہو گے تو ہمارے اجداد کی نسل نہیں رہے گی پس شیخ کمال الدین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے پیر و مرشد کی حکم پر شادی کی
آپ کے تین صاحبزادگان اور دو صاحبزادیاں تھیں ۔
سب سے بڑے بیٹے شیخ نظام الدین رحمتہ اللہ علیہ تھے جو عالم و فاضل تھے ۔ دوسرے

بیٹے شیخ نصیر الدین رحمتہ اللہ علیہ تھے جو حضرت سید محمد گیسودراز رحمتہ اللہ علیہ کے مرید ہوئے اور خلافت پائی ۔ تیسرے بیٹے کا نام شیخ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ تھا جو آپ کے مرید و خلیفہ تھے اور آپ کے قائمقام بنے اور جن سے ہمارا سلسلہ چشتیہ نظامیہ آگے چلا ۔

حضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمتہ اللہ علیہ اپنے دور کے عظیم المرتبت فاضل اور متجر عالم تھے اس دور کے بڑے بڑے علماء آپ کے شاگردوں میں شامل ہیں آپ عرصہ دراز تک مسند تدریس پر فائز رہے ۔ کتاب مناقب المحبوبین میں آپ کے شاگردوں کے اسمائے گرامی یہ درج ہیں
حضرت مخدوم جہانیاں رحمتہ اللہ علیہ
حضرت مولانا عالم سنگریزہ ملتانی رحمتہ اللہ علیہ

حضرت مولانا احمد تھامنسیری رحمتہ اللہ علیہ
حضرت مولانا عالم پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ ۔

کتاب مخزن چشت میں ہے کہ آپ کے پیرمرشد حضرت خواجہ نصیرالدین چراغ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ آپ کا بے حد ادب و احترام فرماتے حالانکہ آپ کے پیرومرشد تھے جونہی حضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ رحمتہ اللہ علیہ کی دستار مبارک دیکھتے کھڑے ہو جاتے ۔
سید محمد گیسودراز رحمتہ اللہ علیہ نے ایک جگہ لکھا کہ آپ اپنے زمانے کے مسلم الثبوت رہنما تھے سلطان فیروز شاہ کو بھی آپ کے ساتھ بے پناہ عقیدت تھی ۔

حضرت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال 27 ذیعقدہ 756ھ

بمطابق 3 دسمبر 1355ء کو ہوا۔ آپ کا مزار مبارک پرانی دہلی میں آپ کے پیر و مرشد حضرت چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ مبارک کے قریب حضرت شیخ زین الدین رحمتہ اللہ علیہ خواہر زادہ کے روضہ کے برابر مشرق کی طرف ہے ۔

الحمدللہ علیٰ ذلک

ماخذ کتاب مناقب المحبوبین ، کتاب مخزن چشت ، کتاب تذکرہ خواجگان چشت سیکر شریف ، کتاب تذکرہ چشتیہ شمسیہ
طالب دعا
خلیفہ محمد ہادی
خلیفہ مدنی تونسوی


حضرت خواجہ کمال الدین علامہ چشتی



